روز جمعرات مورخہ 06 اپریل 2017ء بوقت شام (00 :4) بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

<u>ترتیب کارروائی۔</u>

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

2۔ **نومنتخب رکن اسمبلی حلف عہدہ اٹھائیں گے۔**

3۔ **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ داخلہ اور محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سوالات دریافت اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔

4۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

I)۔ قرارداد نمبر 124 منجانب عبدالمجید خان اچکزئی صاحب رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ کوئٹہ شہر کی آبادی اس وقت بیس لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے لیکن اس کے باوجود پشتون آباد، سیٹلائٹ ٹاؤن، سرکی قلعہ، غوث آباد و دیگر ملحقہ آبادی کے لیئے تا حال کسی قابل ذکر تعلیمی ادارے کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا ہے اب جبکہ پرانی سبزی منڈی سرکی روڈ کے دکانداروں اور ٹرانسپورٹروں کو ہزار گنجی میں متبادل جگہ فراہم کرنے سے سبزی منڈی خالی پڑی ہوئی ہے اور قبضہ مافیا اس اراضی کو قبضہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ پرانی سبزی منڈی کی اراضی جو کیوڈی اے کی ملکیت ہے کو محکمہ تعلیم کے حوالے کر کے ایجوکیشن ویلی کے نام سے منسوب کر کے ایک تعلیمی ادارے کا قیام عمل میں لانے کے ساتھ ساتھ اس کی تعمیر کے لیئے فنڈز کا اجراء بھی کرے۔ تاکہ اتنی بڑی آبادی کے لیئے تعلیمی ادارے کا قیام ممکن ہو سکے۔

II) مشترکہ قرارداد نمبر 128 محترمہ حسن بانو رخشانی، ڈاکٹر رقیہ سعید ہاشمی اور محترمہ عارفہ صدیق صاحبہ اراکین صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ ملک کے دیگر صوبوں میں یونیورسٹیوں کے علاوہ کالجز کی سطح پر بھی جرنلزم کا مضمون پڑھایا جاتا ہے جبکہ بلوچستان میں کالجز کی سطح پر یہ مضمون نصاب میں شامل نہیں کیا گیا ہے جس کے باعث کوئٹہ کے علاوہ صوبہ کے دیگر اضلاع سے تعلق رکھنے والے طلباء و طالبات اس سہولت سے محروم رہ جاتے ہیں جبکہ جرنلزم کا مضمون دور حاضر کی اہم ضرورت ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ صوبہ میں کالجز کی سطح پر جرنلزم کے مضمون کو نصاب میں شامل کرنے کو یقینی بنائے۔ تاکہ صوبہ کے طلباء و طالبات دور حاضر کی اس تعلیم سے مستفید ہو سکیں۔ اور مستقبل میں انہیں اس اہم شعبہ میں روزگار کے مواقع میسر آسکیں۔

III) مشترکہ قرارداد نمبر 129 منجانب: مولانا عبدالواسع قائد حزب اختلاف، حاجی عبدالمالک کاکڑ اور مولوی معاذ اللہ موسیٰ خیل اراکین صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تعاون سے صوبہ بلوچستان کے 633 کمیونٹی سکولوں میں تقریباً 1783 اساتذہ 2007 سے عارضی طور پر اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کمیونٹی سکولوں میں تقریباً 30 ہزار کے قریب طلباء و طالبات علم کی روشنی سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔ ان اساتذہ کو تنخواہیں بھی بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن ادا کر رہا ہے اور مذکورہ اساتذہ انتہائی قلیل تنخواہ میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ ان اساتذہ کی دس سالہ خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کمیونٹی سکولوں کو سرکاری حیثیت دے کر ان اساتذہ کی مستقل تعیناتی عمل میں لائی جائے۔

IV)۔ قرارداد نمبر 130 منجانب محترمہ شاہدہ رؤف صاحبہ رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ آئین پاکستان کی رو سے اسلام کو ریاست کا سرکاری مذہب قرار دیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود اسلام کے تصور کو عملی جامعہ نہیں پہنایا جاسکا ہے۔ اور ساتھ ہی یہ حقیقت بھی روز روشن کی طرح سب پر عیاں ہے کہ قرآن مجید ہی تمام علوم کا منبع اور ماخذ ہے اس لیئے نئی نسل کا اخلاقی و دیگر علوم میں رہنمائی و دسترس حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہے کہ صوبہ کے تمام تعلیمی اداروں میں قرآن مجید کی تعلیم کو لازمی قرار دیا جائے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ اسلام کے تصور کو عملی جامعہ پہنانے اور نئی نسل کو اخلاقی و دیگر علوم میں رہنمائی و دسترس حاصل کرنے کے لیئے قرآن مجید کی تعلیم کو کلاس اول تا پنجم ناظرہ، کلاس ہشتم تا دہم مکی سورتیں بمعہ ترجمہ اور انٹرمیڈیٹ سال اول و دوئم کے لیئے مدنی سورتیں بمعہ ترجمہ نصاب کا حصہ بنانے کو یقینی بنایا جائے۔

5۔ **مورخہ 3 اپریل 2017 کی نشست میں باضابطہ کلب شدہ تحاریک التواء پر بحث۔**

کوئٹہ۔
مورخہ 4 اپریل 2017ء

سیکرٹری،
بلوچستان صوبائی اسمبلی